

<p>مشیہ دلین بنی صبر تو امام بوقت بناؤنگے خلق خدا تمام بوقت کراں فخر شہر شاد کام بوقت</p>	<p>مشیہ کہ حال مرزا جو را کہ تمام کہ راہ خلقین غش تہا بنی کلیم تھونہ کی تھے طاقت ہوا تہا بنی</p>	<p>مشیہ بظلم اور عباس نے کیا صنفا اگر تہا بنی تھیں تہا بنی سرا امام در عالم میں تہا بنی سہاوا گرا پیدہ ہو گیا</p>
<p>پکاری یوں بدل زار خاطر زہرا کہو کہ اب نہیں بیمار خاطر زہرا</p>	<p>سکینہ ہوتی تو میں کہتی جلد جاؤ تم مرے امام کو میرے پردہ کو لاؤ تم</p>	<p>یہ رب کعبہ ماست کا مرتبہ مجھ پر تو اس مرتبے میں وہ سبط الصطفیٰ ہے</p>
<p>مشیہ کسی ظلم اور عباس کے کیا بنی کہ آن فاکہ کہ تہا بنی پیکے آن قرین کے تہا بنی تہا بنی تہا بنی تہا بنی</p>	<p>مشیہ تخلیق میں تہا بنی تہا بنی کہ چھوچھو تہا بنی تہا بنی تہا بنی تہا بنی تہا بنی</p>	<p>مشیہ ظلم اور عباس نے کیا صنفا اگر تہا بنی تھیں تہا بنی سرا امام در عالم میں تہا بنی سہاوا گرا پیدہ ہو گیا</p>
<p>مگر کوئی خبر تک تہا بنی ہے تھارے چہل پشتری جو اسد آئی ہے</p>	<p>تھارا تہا بنی اور او کی سبب اطلاع ہے کہ تہا بنی تہا بنی تہا بنی</p>	<p>جو پیشوا کی کو آدین ملک تو زیبا ہے میں ایسی کیا ہوں بجلا میرا تہا بنی</p>
<p>مشیہ بظلم اور عباس نے کیا صنفا کہا کیا خبر اس کی تہا بنی تہا بنی تہا بنی تہا بنی</p>	<p>مشیہ ابا کون دکان کو کہ تہا بنی تھارے تہا بنی اور او کی سبب اطلاع ہے تہا بنی تہا بنی تہا بنی</p>	<p>مشیہ اگر تہا بنی تھیں تہا بنی تہا بنی تہا بنی تہا بنی تہا بنی تہا بنی تہا بنی</p>
<p>خدا سے پیسرا ہراس پیشی کے بھائی کو ہزاروں جاتے ہیں حضرت کی پیشوا کی کو</p>	<p>ملن ہوا سکا سبب مجھ فلک ستانی کو کہ کسکو تہا بنی میں بابا کی پیشوا کی کو</p>	<p>نہ بے مزہ کہیں وہ میرا دلہرا ہو جاوے پیادہ پانچھے دیکھ کر رضا ہو جائے</p>

<p>۱۰۰ تھوڑے تھوڑے کھانے کا لڑنے سے کھینکنا صحت پر برا ہے اور کھانے پر دودھ لگانا سستی اور ذوق نہ پانے کی وجہ سے موجب ہے اور اسے خیر سمجھو وہ مہرا جیسا</p>	<p>۱۰۱ تھا تھا مومن نے ان کی تفسیر تورہ کرنے کی اور ان کی کسی حد تک اگر ظاہر ہو آئے تو باز دے شکر میں کہتے ہیں کہ مومن کی کوئی تفسیر</p>	<p>۱۰۲ جان بھائی منع ہو گیا کھانا بچے بیاد لانا تھا سے میں تو ان میں آتے پوچھو گی اسکا سبب کی بیان سر آویں سے بیان تو خود ہی ہر آویں</p>
<p>۱۰۳ ادب سے غصہ نہ ہو خوش منہات کرتا تھا گرنہ دیر تک مجھے بات کرتا تھا</p>	<p>۱۰۴ حقیقتاً تنگی آپ کی یہ جیسا ہے کہ میں نے داوی کو نہیں دلا کہ بھیجا ہے</p>	<p>۱۰۵ عطش کا زرد تھا ہر پانی کی نہ رحمت تھی دوہم کو ماہ حرم کی غم کی شدت تھی</p>
<p>۱۰۶ بلوچیا کے میں نے سکونالی تو ان سے تو کتا اور توڑ آسٹا سے اما جان جان دون کا تو کور شہ تھا اور ان بڑا تو فضل آئی سے برابر الال جوان</p>	<p>۱۰۷ پیشواں کو بابا کی میں نے کہا خیال اپنی آرزو کی کا آیا تھا بہ نیکو تھی نہایت میں کہیں تو تھا خود پر گریہ میں اپنے گروا ہوا تھا</p>	<p>۱۰۸ کہو ان میں کہنے میں کوئی تھا جیسا کو تین روز کے میں زبان نہ پائی پائی پھر یقین کر اسکا کوئی سبب ہو گا پارہ مجھ سے بیان کیے ہیں اسے خدا</p>
<p>۱۰۹ پیادہ شہر کے ناکے تک جو جاو گئی یقین ہو رہے تنگی اسکی میں اٹھاو گئی</p>	<p>۱۱۰ قریب مرگ تھی صفر افراق حضرت میں خیال کچھ نہ رہا اشتیاق حضرت میں</p>	<p>۱۱۱ ہر اک کی یاد میں صفر افراق ستانی تھی کہیں کسی کو بھی چکی سفر میں آئی تھی</p>
<p>۱۱۲ تین کی کون میں سب سے پائی ہر خبر عاس گم میں نہ تھی سب سے پائی ہر خبر پہلے یہاں حضرت تھی سب سے پائی ہر خبر کہ ہے اپنے گلہ سے سب سے پائی ہر خبر</p>	<p>۱۱۳ تین کی کون میں سب سے پائی ہر خبر عاس گم میں نہ تھی سب سے پائی ہر خبر پہلے یہاں حضرت تھی سب سے پائی ہر خبر کہ ہے اپنے گلہ سے سب سے پائی ہر خبر</p>	<p>۱۱۴ اجبار کہہ رہی تھی اور تھا وہ بیخود قریب روز صاف تھی اور تھا وہ بیخود تھوڑے تھوڑے تھی اور تھا وہ بیخود کہہ رہی تھی اور تھا وہ بیخود</p>
<p>۱۱۵ جوان بیٹے کو کیوں کر خفا کروں صفر تسلیں بناؤ میں اسوقت کیسا کروں</p>	<p>۱۱۶ گلے داوی کے گھماؤ اسے چما جلدی تسلیاں مجھے احوال کر بلا جلدی</p>	<p>۱۱۷ پکارا آتے جو بسایون کو کہہ کر قریب فالہ سب جمع ہو گئیں اگر</p>

<p>۱۰ کسی سے کہو اندازِ اجماع سننا اور آوازِ آگِ نافذ برینہ بہتر ہے جس سے پہنچے شمشیر جو ایک ایک گئے گی وہ خیر ہے جگر</p>	<p>۱۱ پیشے ایک آس کے کھارو حضور کوئی بارہ وقتے ہو سے نہیں دیکھا درد سے نظر آبا یہ طوطی وقت کا کہ اور نہیں نہیں کرے خوش وقت دیکھا</p>	<p>۱۲ یہ حال ہے جو آس میں کج حال جگہ میں کرتے ہو جی اس کو حال کہا یہ اور عباس سے بخون وصال کچھ آپ سے چھوٹا اس جو کجاویں</p>
<p>۱۳ جو لوگ وضہ اقد پر روئے آئے ہیں کوئی جنازہ کی وہ ساتھ اپنے لائے ہیں</p>	<p>۱۴ سروں پہ پڑتے ہیں ہاتھ اور دھوڑتے ہیں لباس کالے ہیں ماتم زدوں کی صورت ہے</p>	<p>۱۵ یہ ساہواری ہیں کسکے جو زخمی آئے ہیں بہی کی قبر پر کیوں لوگ انکو لائے ہیں</p>
<p>۱۶ چیک بات چٹا لب جو خیال کراہی شہ سے آج آئی کسی کی قضا جنازہ لائے ہیں جناز سب آجا نار کون پڑھی لکھا نہیں الم ہوا</p>	<p>۱۷ عقوبت خانیکے پتے ہیں جی کی بیچار وہ کھڑے پانچ میں سر تھکنا مگر اور ایک گھوڑا اور ان گھوڑوں میں بندھا وہ اسپیشی کران تازہ نکلا دوسرا</p>	<p>۱۸ اجیہ کہو یہی تھی تیرا خیال کہ باؤ تم سے بالکے بر استقبال نہیہ تھکے اب اس کے تیرا خیال جی کہہ دو وہ تیرا جاؤں تو سبھی</p>
<p>۱۹ دو خوش نصیب تھا شاہ انام آپہنچے نماز پڑھنے کو اسکی امام آپہنچے</p>	<p>۲۰ خوزا دی کیا کون سے میں شان گھڑکی دہن سے نکلی جو باہر زبان گھوشے کی</p>	<p>۲۱ یہ سنی ہوں کہ وہ بان از وہا ملت ہے خرو رہو گی وہ دریافت ہو حقیقت ہے</p>
<p>۲۲ بیات وار شہ کے کتب کے کوئی پا پین باغِ فکر میں خراب جانی تین آرائی ہو گا وہ فاضل اعلیٰ بخطراب کہہ وہ پئے نازاجی</p>	<p>۲۳ خوزا دی تھک کو پلا آجو گویا سار سے تھے جب شہر میں الم ہوا تو نہ کے استیاد کی کو میں نے کچھ تھا خوزا دی گھوڑا تو بس ذوالخلیج کو</p>	<p>۲۴ کہا یہ ماور عباسی کا ان اسطون لادوڑا پہلی جو تہا جو کان اسطون لادوڑا سنو غور سے تم بھی ہو گئی تھی کیا خوزا دی کوئی جو کجاویں تہا</p>
<p>۲۵ پیمان پدر سے شہرین جیکہ لائینگے نماز آسکے جنازے کی پڑنے کے آئینگے</p>	<p>۲۶ اسی طرح سے وہ گھوڑا قدم اٹھا مہر وہی جو شکل اسی طور ہنسا تا ہے</p>	<p>۲۷ صدالک اور جو کانون میں تیرا ہی اسے میں کہیں سکتی کہ پھینچ چھانی ہے</p>

<p>ص ۱۱۱ میں نے کئی بار اس شخص سے ملنے کی کوشش کی ہے مگر وہ میری طرف سے کوئی جواب نہیں دیا۔ اس لیے اس شخص کے بارے میں میں نے کوئی فیصلہ نہیں کیا۔</p>	<p>ص ۱۱۲ میں نے اس شخص سے ملنے کی کوشش کی ہے مگر وہ میری طرف سے کوئی جواب نہیں دیا۔ اس لیے اس شخص کے بارے میں میں نے کوئی فیصلہ نہیں کیا۔</p>	<p>ص ۱۱۳ میں نے اس شخص سے ملنے کی کوشش کی ہے مگر وہ میری طرف سے کوئی جواب نہیں دیا۔ اس لیے اس شخص کے بارے میں میں نے کوئی فیصلہ نہیں کیا۔</p>
<p>اور ایک لڑکی جو ساتھ ان جھوٹے روٹی کے صدر قریب کے معلوم ہوئی ہے۔</p>	<p>یہی کلام مخالف پر کہہ کر آپ کے سینے اور کئی تھی غیر ہائے ہائے حسین</p>	<p>بلکہ بن میں ترکیب سب شہید ہوا مع امام ہر اک تشہد لب شہید ہوا</p>
<p>ص ۱۱۴ یہ بات سننے سے ہی گویا میں نے ایک عجیب و غریب شخص سے ملنے کی کوشش کی ہے مگر وہ میری طرف سے کوئی جواب نہیں دیا۔ اس لیے اس شخص کے بارے میں میں نے کوئی فیصلہ نہیں کیا۔</p>	<p>ص ۱۱۵ لکھا ہے کہ یہ شخص میری طرف سے کوئی جواب نہیں دیا۔ اس لیے اس شخص کے بارے میں میں نے کوئی فیصلہ نہیں کیا۔</p>	<p>ص ۱۱۶ یہ بات سننے سے ہی گویا میں نے ایک عجیب و غریب شخص سے ملنے کی کوشش کی ہے مگر وہ میری طرف سے کوئی جواب نہیں دیا۔ اس لیے اس شخص کے بارے میں میں نے کوئی فیصلہ نہیں کیا۔</p>
<p>میں نے کئی بار اس شخص سے ملنے کی کوشش کی ہے مگر وہ میری طرف سے کوئی جواب نہیں دیا۔ اس لیے اس شخص کے بارے میں میں نے کوئی فیصلہ نہیں کیا۔</p>	<p>بہت تو لوگ سدھارے ہوئے ہیں سوار قتل ہوئے زخمی گھوڑے کے ہیں</p>	<p>یقیناً ہر دو مہینوں میں اس شخص سے ملنے کی کوشش کی ہے مگر وہ میری طرف سے کوئی جواب نہیں دیا۔ اس لیے اس شخص کے بارے میں میں نے کوئی فیصلہ نہیں کیا۔</p>
<p>ص ۱۱۷ یہ بات سننے سے ہی گویا میں نے ایک عجیب و غریب شخص سے ملنے کی کوشش کی ہے مگر وہ میری طرف سے کوئی جواب نہیں دیا۔ اس لیے اس شخص کے بارے میں میں نے کوئی فیصلہ نہیں کیا۔</p>	<p>ص ۱۱۸ لکھا ہے کہ یہ شخص میری طرف سے کوئی جواب نہیں دیا۔ اس لیے اس شخص کے بارے میں میں نے کوئی فیصلہ نہیں کیا۔</p>	<p>ص ۱۱۹ یہ بات سننے سے ہی گویا میں نے ایک عجیب و غریب شخص سے ملنے کی کوشش کی ہے مگر وہ میری طرف سے کوئی جواب نہیں دیا۔ اس لیے اس شخص کے بارے میں میں نے کوئی فیصلہ نہیں کیا۔</p>
<p>میں نے کئی بار اس شخص سے ملنے کی کوشش کی ہے مگر وہ میری طرف سے کوئی جواب نہیں دیا۔ اس لیے اس شخص کے بارے میں میں نے کوئی فیصلہ نہیں کیا۔</p>	<p>سیاہ جھون میں پوشاک کے بالکل ہی ہر ایک جگہ میں ہی ہر حسین کا نعل ہی</p>	<p>اور آپ سر سے جو اچھول کو شاد کریں ضرور تشہد ہائی کو میری یاد کریں</p>

<p>۱۳۳ تھا ہر ارضے سے بعضی ممالک پر کسی طرح سے مشترک موقوف کی جا سکتی ہیں تو ان میں سے جو حصے عام میں تار تو ان میں سے جو حصے موقوف کی جا سکتی ہیں</p>	<p>۱۳۴ تھی کہ جس نے نہ بنی بانی بنیاد تو اس کو سزا دی گئی کہ وہ اپنے ممالک کو فروغ دے اور ان کو ان کے اولاد پر ایک ایک کو لوگوں کو وہاں موقوف کر دے</p>	<p>۱۳۵ کہا ہے کہ اگر موقوف کی جا سکتی ہیں تو ان میں سے جو حصے موقوف کی جا سکتی ہیں تو ان میں سے جو حصے موقوف کی جا سکتی ہیں</p>
<p>شب و ہم کو چوری تباہ حالت تھی وہ میرے بابا کی لوگوں سے تھا تو تھی</p>	<p>پڑ جانے کاٹ کے سر آن پہنچو گویا لون پر میں صد ہو گئی ان یاد کرنے والوں پر</p>	<p>گلے پر جب وہ تیسرے پھرتی تھی صغیرا تو آنکھوں میں میری تصویر پھر تھی</p>
<p>۱۳۶ معاملاً و بیجا موقوف کی جا سکتی ہیں لوگوں کو جو ان سے موقوف کی جا سکتی ہیں تو ان میں سے جو حصے موقوف کی جا سکتی ہیں</p>	<p>۱۳۷ تو ان میں سے جو حصے موقوف کی جا سکتی ہیں تو ان میں سے جو حصے موقوف کی جا سکتی ہیں تو ان میں سے جو حصے موقوف کی جا سکتی ہیں</p>	<p>۱۳۸ تو ان میں سے جو حصے موقوف کی جا سکتی ہیں تو ان میں سے جو حصے موقوف کی جا سکتی ہیں تو ان میں سے جو حصے موقوف کی جا سکتی ہیں</p>
<p>میرے پدر کا عیان روز قتل جب ہو گا تو فاقہ کش کے غلاموں پر تھم ہو گا</p>	<p>میں جسے پوچھنے کہتی تھی مگر گئے پیات وہم کو خلق سے میرے پدر گئے پیاسے</p>	<p>برابر آگاہ نہ وعدہ اگر خدا کرتا تو وعدہ اپنا وہ بھائی ترا و فاکرتا</p>
	<p>۱۳۹</p>	
<p>پدر کا ترے نہیں فاسق ہو از شمار یہ کیلے پھر کیا سامان فاتحہ تیار</p>	<p>پہن کر تھی سفر اجوبوی زینب زار ہوا نہ تیما نہ دسوان نہ جہلم اے بیمار</p>	
<p>کیا ہو ہوتا ہے دکھ دے کون میں دیگر ہوا شہیدوں کا جسطرح فاسق دیگر</p>		